السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی انسان کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ والدین کی اطاعت کے لیے کسی سنت کو ترک کر دے'مثلاً یہ کہ اس کا والد کا مطالبہ کرے کہ قمیص نہ پہنو۔کیا اس سلسلہ میں مستحب سنت اور واجب سنت میں کوئی فرق ہے؟کا ی ہر سنت نیکی شمار ہوتی ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر والد کی اطاعت سے اللہ کے کسی حکم کی مخالفت لازم آتی ہو یا کسی ایسے کام کا ارتکاب کرنا پڑتا ہو جس سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہو تو پھر خالق کی نافرمانی کے لیے مخلوق کی اطاعت نہیں کرنی چاہیے'لہذا آپ کے لیے یہ جائز نہیں کہ کسی ایسے کام میں اپنے باپ کی اطاعت کریں'جس سے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی لازم نہیں آتی ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

# ج4ص222

## محدث فتویٰ